22155-رکعت کس طرح مل سکتی ہے ؟

سوال

اگر کوئی شخص آئے اور نماز میں مل جائے اور امام رکوع میں ہو لیکن اس نے " سمع اللہ لمن حمدہ " نہیں کہا تو کیا اس کی یہ رکعت شمار ہوگی یا نہیں ؟ اور کیوں ؟

پسندیدہ جواب

جب مقتدی امام کے ساتھ رکوع میں ملے تو اس کی تین حالتیں ہیں :

1– مقتدی تکبیر تحریمہ کھڑے ہو کر کہے اور پھر رکوع کرے اور امام رکوع کی حالت میں ہو.

تو اس حالت میں وہ امام کے ساتھ رکعت پا لے گا.

2– مقتدی تکبیر تحریمہ کہے اور امام رکوع میں ہو، لیکن مقتدی نے رکوع امام کے رکوع سے اٹھ جانے کے بعد کیا.

تو اس حالت میں اس کی امام کے ساتھ رکعت شمار نہیں ہوگی، بلکہ وہ اس رکعت کی قضاء کرے گا.

3– مقتدی سیدھا رکوع میں چلا جائے اور تکبیر تحریمہ نہ کہے.

تو اس حالت میں اس کی نماز باطل ہے، کیونکہ اس نے نماز کے ارکان میں سے ایک رکن چھوڑ دیا ہے، جو کہ تکبیر تحریمہ ہے.

فقہاء کرام اس پر متفق ہیں کہ جس نے امام کے ساتھ رکوع پا لیا اس نے رکعت پا لی، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے رکوع پا لیا اس نے رکعت پا لی"

ابو داود، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے ارواء الغلیل حدیث نمبر (496) میں صحیح قرار دیا ہے، اور صفحہ نمبر (262) میں کہتے ہیں : اس حدیث کو صحابہ کرام کی ایک جماعت کے اس پر عمل سے بھی تقویت حاصل ہوتی ہے.

اول :

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کا کہنا ہے :

"جس نے امام کو رکوع کی حالت میں نہ پایا اس نے رکعت نہیں پائی"

اس کی سند صحیح ہے.

دوم :

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں :

"اگر آپ آئیں اور امام رکوع کی حالت میں ہو تو آپ نے امام کے رکوع سے اٹھنے سے قبل اپنے ہاتھ گھٹنے پر رکھ لیے تو آپ نے پا لیا"

اس کی سند صحیح ہے.

سوم :

زید بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ کہا کرتے تھے :

"جس نے امام کو رکوع سے اٹھنے سے قبل پا لیا تو اس نے رکعت پا لی"

اس کی سند جید ہے... انتہی

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ الکویتیۃ (133/23) اور المغنی ابن قدامۃ المقدسی (298/1).

واللہ اعلم.